



سوال

(76) محتلم کا مسجد میں جانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا محتلم بغیر غسل کیے مسجد میں جاسکتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حالت جنابت میں مسجد میں گزرنے پر تو اضطراری طور میں گزر سکتے ہیں لیکن وہاں جنابت کی حالت میں ٹھہرنا نہیں چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنتُمْ سُكَارَىٰ حَتَّىٰ تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ وَلَا جُنُبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّىٰ تَغْتَسِلُوا... ٤٣... النساء

"اے ایمان والو! جب تم نشہ کی حالت میں ہو تو نماز کے قریب نہ جاؤ یا تمہارے جوبات تم منہ سے نکالتے تو اس کو سمجھنے لگو۔ اسی طرح الت جناب میں مگر راہ چلنے ہوئے یہاں تک کہ تم غسل کرو"

اکثر سلف صالحین جیسا کہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سعید بن مسیب، الضحاک، جنس بصری، عکرمہ، نحی اور زہری رحمۃ اللہ وغیرہ کے نزدیک یہاں الصلوٰۃ سے مواضع صلوٰۃ یعنی مساجد مراد ہیں امام ابن جریر نے اسے راجح قرار دیا ہے تفسیر ابن جریر، معالم التنزیل ۱/۲۳۱ اور یہی جمہور علماء کا مسلک ہے کہ جنبی کیلئے مسجد سے گزرنے جائز ہے ٹھہرنا جائز نہیں۔

مستند روایت میں آتا ہے کہ بعض صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے گھر مسجد کی طرف اس طرح کھلتے تھے کہ بغیر مسجد سے گزرے وہ مسجد سے باہر نہیں جاسکتے تھے اور گھروں میں غسل کیلئے پانی نہیں ہوتا تھا جنابت کی حالت میں مسجد سے گزرنے پر شاق گزرتا تھا اس پر یہ آیت نازل ہوئی جیسا کہ تفسیر ابن کثیر میں موجود ہے۔

صدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

1ج



محدث فتویٰ